دعاؤں میں وسیلہ کس کا دیا جاسکتا ہے۔

۱) اپنے ایمان کا وسیلہ دے کر دعا مانگ سکتے ہیں۔ (آل عمران ۱۹۳)

۲) اپنی نمازوں کا وسیلہ۔ (صحیح مسلم ۲۵۲)

۳) اپنے روزوں کا وسیلہ۔ (نسائی ۲۲۲۳)

۴) حج کا وسیلہ (مثلاً یا اللہ یہ جو میں نے حج کیا ہے اس حج کے وسیلے سے بخش دے)۔ (بخاری ۱۷۷۳)

۵) عمرے کو وسیلہ بنا کر دعا کر سکتے ہیں۔ (بخاری)

۶) صدقہ کر کے اسے وسیلہ بنایا جاسکتا ہے۔ (بخاری ۶۰۲۳)

۷) جہاد کا وسیلہ (اللہ کے راستے میں محنت کر کے)۔ (بخاری ۲۷۹۰)

۸) استغفار کا وسیلہ۔ (آل عمران ۱۳۵)

۹) دعا کا وسیلہ۔ (سورہ غافر ۶۰، البقرہ ۱۸۶، ترمذی ۳۵۴۴)

۱۰) درود کا وسیلہ۔ (اے اللہ میں نے درود بھیجا اس کے وسیلے سے دعا قبول کر لے)۔ (مسند احمد، ترمذی، جامع الصحیح)

۱۱) قرآن کا وسیلہ اعلیٰ ترین وسیلہ ہے۔ (ابو داود ۱۴۶۴)

۱۲) اسماء الحسنیٰ کا وسیلہ۔ (الاعراف ۱۸۰، ترمذی ۳۵۲۷)

۱۳) مومن بھائی کی دعا کا وسیلہ۔ (ترمذی ۳۵۶۲)

۱۴) نیک اعمال کا وسیلہ۔ (بخاری ۲۱۱، مسلم ۴۴)

۱۵) گناہوں سے بچنے کا وسیلہ (بخاری ۳۴۶۵)